21384 ـ كافر كو زكاة دينا

سوال

كيا غير مسلموں كو زكاة دينا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

زكاة كے اموال، اور پھلوں، اور فطرانہ كفار كو دينا جائز نہيں، چاہے وہ فقيريا مسافر، يا مقروض ہى كيوں نہ ہوں، اور انہيں دينے سے زكاة ادا نہيں ہو گى.

اور كفار كے فقراء كو عام صدقہ و خيرات ـ فرض صدقہ و زكاة ـ دينا، اور تاليف قلب كے ليے ہبہ وغيرہ كا تبادلہ كرنا جائز ہے، ليكن شرط يہ ہے كہ جب ان ميں سے كوئى زيادتى كرنے والا نہ ہو جو ايسا كرنے ميں مانع ہو.

اللہ سبحانہ وتعالى كا فرمان ہے:

اللہ تعالى تمہيں ان لوگوں كے ساتھ صلہ رحمى اور حسن سلوك اور انصاف كرنے سے منع نہيں كرتا، جو نہ تو تمہارے ساتھ تمہارے دين ميں لڑے ہيں، اور نہ ہى انہوں نے تمہارے گھروں سے جلاوطن كرنے ميں تمہارے خلاف كوئى مدد كى ہے، يقينا اللہ تعالى انصاف كرنے والوں سے محبت كرتا ہے .

اللہ تعالى ہى توفيق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالى ہمارے نبى محمد صلى اللہ عليہ وسلم اور ان كى آل اور ان كے صحابہ كرام پر اپنى رحمتيں نازل فرمائے.

ماخوذ از:

فتاوى اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (10 / 30).

اور زكاة كا ايك مصرف ايسا ہے جو كفار كو دينا جائز ہے، اور وہ ان كى تاليف قلب كے ليے ہے، لہذا كفار كى قوم ميں سے اسلام كى طرف راغب لوگوں كو زكاة كا مال ديا جا سكتا ہے، اگر يہ اميد ہو كہ انہيں يہ مال ديا جائے تو وہ اسلام قبول كر ليں گے، اور ان كے اسلام قبول كرنے سے ان كے ماتحت افراد بھى اسلام ميں داخل ہو جائينگے.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.

واللہ اعلم .